بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

جواب سے پہلے یہ بات بطورِ تمہید واضح رہے کہ احنافؒ کا اصح مذہب یہ ہے کہ مسافتِ سفر کی کوئی خاص تحدید میلوں وغیرہ سے نہ کی جائے، بلکہ تین دن، تین رات میں جس قدر مسافت انسان پیدل چل کر بآسانی طے کر سکے، یا اونٹ کی سواری پر بآسانی طے کرے، وہ مقدار مسافتِ سفر شرعی ہے۔ اور تین دن تین رات کا یہ مطلب نہیں کہ مسلسل دن رات چلے، بلکہ مراد صرف دن میں چلنا ہے، اور وہ بھی پورے دن چلنا نہیں، بلکہ عادۃ متوسط قوت کا آدمی جتنا بآسانی چل سکتا ہے۔ جس کو فقہاء نے صبح سے زوال تک مقرر فرمایا ہے۔

البتہ بعض ائمہ مثلاً امام مالکؒ، امام احمدؒ اور امام شافعیؒ کا مذہب یہ ہے کہ اڑتالیس میل ۴۸ سے کم میں قصر نہ کیا جائے۔ اور مشائخ حنفیہ میں سے بعض نے لوگوں کی سہولت کے واسطے فراسخ اور میلوں میں مسافتِ سفر کی تعیین کی ہے، بعض نے تریسٹھ میل، بعض نے چون میل اور بعض نے پینتالیس میل سے کی ہے۔ اور علامہ عینیؒ نے عمدۃ القاری میں اٹھارہ فرسخ کے قول پر فتوی نقل کیا ہے۔ اور چونکہ اصل مذہب میں سفر میں میل کی تحدید معتبر نہیں ہے، اسی لیے میلوں کی تحدید میں برصغیر کے بعض علماء کرامؒ کے درمیان اختلاف بھی نظر آتا ہے، لیکن اکثر محققین علماءِ ہند نے مسافتِ سفر کی میلوں سے تحدید اڑتالیس ۴۸ میل انگریزی سے کی ہے۔ یہ مقدار دیگر ائمہؒ کے بیان کردہ مقدار کے قریب قریب ہے، اور اصل مدار اس کا اسی پر ہے کہ اتنی ہی مسافت تین دن تین رات میں پیادہ مسافر بآسانی طے کر سکتا ہے، اور فقہاء حنفیہ کے مفتی بہ اقوال میں سے جو فتوی ائمہ خوارزم کا پندرہ فرسخ کا نقل کیا گیا ہے، وہ تقریباً اس کے بالکل مطابق ہے، کیونکہ پندرہ فرسخ کے ۴۵ میل شرعی ہوتے ہیں، اور شرعی میل انگریزی میل سے دو سو چالیس گز بڑا ہوتا ہے۔ تو ۴۵ میل شرعی ۴۸ میل انگریزی سے کچھ زیادہ متفاوت نہیں رہتے۔

لہذا آپ کو فتوی نمبر ۸۹/۱۷۲۷ میں جو جواب دیا گیا تھا، وہ آپ کے سوال کے مطابق دیا گیا تھا۔ یعنی آپ نے سوال یہ کیا تھا کہ ایک برید کتنے میل کا ہوتا ہے؟ تو اس کا یہی جواب ہے کہ ۱۲ میل شرعی کا۔ اور جو اشکال آپ نے یہاں سوال میں کیا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اڑتالیس ۴۸ میل انگریزی کو مسافت سفر قرار دینا یہ محققین علماءِ ہندؒ کا ایک الگ قول ہے اس کا مدار میلِ شرعی یا برید وغیرہ پر نہیں ہے، بلکہ ان اکابرؒ نے اس

خطے کے بارے میں تغیرِ زمان وحالات کے پیشِ نظر مسافتِ سفر کی تحدید اڑتالیس ۴۸ میل انگریزی سے کی

ہے، جو ایک تقریبی تحدید ہے۔[ماخذہٗ تبویب: ۳۹/ح/۲۵۰۲، اوزانِ شریعہ]

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

نعمان علی خان

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۳/جمادی الثانیہ/۱۴۳۷ھ

۱۳/مارچ/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

بندہ عبد الرؤف سکھروی

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۳/جمادی الثانیہ/۱۴۳۷ھ

۱۳/مارچ/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفی عنہ